ازعدالتِ عظمیٰ

کلیکٹر آف کسٹمز اینڈ سینٹرل ایکسائز و دیگران

بنام

میسرز لیکھراج جیسومل اینڈ سنز و دیگر

تاریخ فیصلہ: 07 فروری 1996

[ایس پی بھروچا اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

کسٹمز ٹیرف:

برقی قوتِ ساعت کے آلات میں استعمال ہونے والے چھوٹے سوئچ-صنعت میں روایتی ویفر سوئچز کو نئے اختراعی ریڈ سوئچز سے تبدیل کیا جاتا ہے اور درآمد کیے جاتے ہیں-کسٹم حکام کا مؤقف ہے کہ یہ درآمدی ڈیوٹی کی رعایتی شرح کے حقدار نہیں ہیں-عدالتِ عالیہ نے فیصلہ واپس لے لیا-اپیل پر، قرار پایا کہ چھوٹے سوئچز میں ریڈ سوئچز بھی شامل ہوسکتے ہیں-درآمد پالیسی یا کسٹم نرخ کی حد سے زیادہ سخت تشریح سے پیش رفت کو روکا نہیں جاسکتا-درآمد کی تاریخ پر دونوں ویفر سوئچ اور ریڈ سوئچ معقول طور پر مذکورہ اظہار کے تحت آتے ہیں حالانکہ جب پالیسی یا نرخ وضع کیا گیا تھا، ریڈ سوئچ کا احاطہ نہیں کیا گیا تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1128، سال 1982۔

ڈبلیو اے نمبر 212، سال 1982 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 12/15.2.82 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے جوزف ویلا پلی اور ایس این ٹرڈول۔

جواب دہندگان کے لیے کے رام کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

سرٹیفکیٹ پر اپیل کرناٹک عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے پر اعتراض کرتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مدعا علیہ نے برقی قوعتِ سماعت کے آلات میں استعمال کے لیے چھوٹے چھوٹے سوئچ درآمد کیے تھے جو اس نے تیار کیے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس طرح کے دو قسم کے سوئچ ہوتے ہیں، روایتی ایک پھر ویفر سوئچ ہوتا ہے و دیگر، نیا ایجاد شدہ، ریڈ سوئچ ہوتا ہے۔ یہ بعد کی قسم کا سوئچ تھا جو درآمد کیا گیا تھا۔ کسٹم حکام کا خیال تھا کہ جواب دہندگان کے درآمدی لائسنس میں ریڈ سوئچ کا احاطہ نہیں کیا گیا تھا اور وہ درآمدی ڈیوٹی کی رعایتی شرح کے حقدار نہیں تھے۔ موقف یا کسٹم حکام پر بالآخر عدالت عالیہ کے سامنے مدعا علیہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن میں اعتراض کیا گیا۔ رٹ پٹیشن کی اجازت دی گئی۔ اپیل کو ترجیح دی گئی تھی اور یہ اپیل کا فیصلہ ہے جسے ہمارے سامنے چیلنج کیا گیا ہے۔

عدالت عالیہ نے اعتراض شدہ حکم نامے میں نوٹ کیا کہ کسٹم حکام کا موقف یہ تھا کہ قوعتِ سماعت کے آلات کے جزو حصوں کے طور پر "سوئچز، منیئیچر" الفاظ کو صرف ان قسم کے سوئچز کے معنی کے طور پر سمجھا جانا چاہیے جو عام طور پر سماعت کے آلات کی تیاری میں استعمال ہوتے تھے جو متعلقہ سال یعنی 1977 کے لیے درآمدی پالیسی کی اشاعت کے وقت استعمال ہوتے تھے، اور ان الفاظ کو کسی اور قسم کے سوئچ کو شامل کرنے کے لیے نہیں کہا جا سکتا یہاں تک کہ اگر اس طرح کے دوسرے قسم کے سوئچ کو سماعت کے آلات کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈویژن بنچ نے مشاہدہ کیا، ہمارے خیال میں، بہت درست، کہ اس طرح کی تشریح کو نظر انداز کیا گیا کہ صنعت مستحکم نہیں تھی اور اس میں مسلسل تکنیکی ترقی ہوتی تھی۔ وقتاً فوقتاً نئے عمل اور نئے طریقے تیار ہوئے اور نئے مواد اور اجزاء یا اجزاء کی اقسام نے دیگر ان کو پیچھے چھوڑ دیا۔ نرخ شیڈول میں استعمال ہونے والے الفاظ کی جامد تشریح کرنا ٹیکنالوجی کے تیز رفتار مارچ کو نظر انداز کرنا غیر معقول تھا۔ تکنیکی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ریڈ سوئچ سماعت کے آلات کی کارکردگی کو بہتر بنائیں گے، عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ ریڈ سوئچ نرخ انٹری کے تحت آتے ہیں۔ عدالت عالیہ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ یہ کسٹم حکام کا معاملہ نہیں تھا کہ مدعا علیہ درآمدی ریڈ سوئچز کو سماعت کے آلات کی تیاری سے دوسرے مقصد کی طرف موڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ہمیں نہیں لگتا کہ ہم اسے بہتر بنا سکتے ہیں۔ امپورٹ پالیسی یا کسٹم نرخ کی حد سے زیادہ سخت تشریح سے پیش رفت کو روکا نہیں جا سکتا۔ دونوں کو اسی طرح پڑھنا چاہیے جیسے وہ درآمد کی تاریخ پر کھڑے ہیں اور جو کچھ بھی معقول طور پر احاطہ کرتا ہے اسے درآمد کرنے کی اجازت ہونی چاہیے اس حقیقت سے قطع نظر کہ یہ موجود نہیں تھا یا یہاں تک کہ جب پالیسی یا نرخ وضع کیا گیا تھا تو اس پر غور بھی نہیں کیا گیا تھا۔

اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اس عدالت کے مورخہ 25.3.83 کے حکم کے مطابق مدعا علیہ کی طرف سے دی گئی بینک ضمانت خارج ہو جائے گی۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document